الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Mohammad Nabi**
Address :>
Subject :> **JOB**
Writer :>

Serial No :> **7120**
Fatwa No :>
Date :> **8/31/2009**
Email :>

Respected Mufti Sahib,
Assalamu Alaikum Wa Rahmatullah,
I want to get fatwa about my job. I work with one of the NGOs which is operatin in Afghanistan and establishing governmental and Civil Organizations and strengthening the capacity of Local government officials. This NGO is funded by USAID (America). I am working as IT supervisor with this organization and I feel that I should not work with them as they are working for establishing non Islamic government in Afghanistan although I saw a FATWA on DARUL ULOM DEOBAND Website that it is permitted to work with NGOs unless they are involved directly in activities against Muslim and Islam.
But the work in specific I do is not something against Muslims and Islam, it is welfare and reconstruction work. But in general we are supporting USA strategies and future plan.
Please guide me in light of Quran and Sunnah whether to leave this job or continue,

السلام علیکم!

میں اپنی ملازمت سے متعلق فتویٰ لینا چاہتا ہوں۔ میں ایک "این جی او" کے ساتھ کام کرتا ہوں جو افغانستان میں آپریشن کر رہی ہے اور سرکاری وغیر سرکاری ادارے قائم کر رہی ہے اور مقامی سرکار کے بندوں کی تعداد میں اضافہ کر رہی ہے۔ اس "این جی او" کو امریکہ سے امداد ملتی ہے۔ میں بطور آئی ٹی سپروائزر کے کام کرتا ہوں اس ادارے کے ساتھ لیکن میں نے یہ محسوس کیا ہے کہ میں ان کے ساتھ کام نہ کروں جیسا کہ یہ لوگ افغانستان میں غیر اسلامی ریاست کا قیام چاہتے ہیں اگرچہ میں نے دار العلوم دیوبند کی ویب سائٹ پر یہ فتویٰ دیکھا ہے کہ این جی اوز کے ساتھ کام کرنے کی گنجائش ہے اگر وہ براہِ راست اسلام اور مسلمانوں کی مخالف سرگرمیوں میں ملوث نہ ہوں۔ لیکن میں جو کام کرتا ہوں وہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف نہیں بلکہ یہ تو فلاحی اور تعمیرِ نو کا کام ہے لیکن درحقیقت ہم لوگ امریکہ کی حکمتِ عملی اور مستقبل کے منصوبوں کو مضبوط کر رہے ہیں۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں بتائیں کہ میں یہ ملازمت چھوڑ دوں یا جاری رکھوں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر این جی اوز کا مقصد محض غرباء کے ساتھ تعاون اور ان کی امداد ہو اور وہ ترقیاتی کام کر رہے ہوں تب تو ان کے پاس ملازمت کرنا فی نفسہ جائز ہے لیکن یہ بات اگر تحقیق سے معلوم ہو جائے کہ وہ اسلام مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہیں اور در پردہ مسلمانوں کو کمزور کرنے اور ان کو اسلام سے برگشتہ کرنے کی سازش کر رہے ہیں اور بے حیائی وفحاشی کو فروغ دے رہے ہیں (جو کہ حقیقت بھی ہے) تو ایسے اداروں میں ملازمت کرنا شرعاً ناجائز اور حرام ہے جس سے احتراز لازم ہے۔

كما في تكملة فتح الملهم: أن الأمر بالاستعانة بالمشركين موكول إلى مصلحة الإسلام والمسلمين فإن كان يؤمن عليهم من الفساد وكان في الاستعانة بهم مصلحة فلا بأس بذلك إن شاء الله تعالى إذا كان حكم الإسلام هو الظاهر ويكون الكفار تبعاً للمسلمين الخ (ج ۳ ص ۲۶۹)۔

وفي عمدة القاري قال المهلب: كره أهل العلم ذلك إلا

(جاری ہے۔)

للضرورة بشرطين احدهما ان يكون عمله فيما يحل للمسلم والآخر أن لا يعينه على ما هو ضرر على المسلمين اهـ (۲۰: ۱۲۲ ص ۹۲) - والله اعلم بالصواب

محمد آصف ابراهيم عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی
۲ رجب المرجب سنہ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲ رجب المرجب ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲ رجب المرجب ۱۴۳۱ھ

رئیس